ناظرین! مرزاجی جو خاکسار سے چلاتے ہیں کہ اس نے میرے سلسلہ کو ہلا دیا بہت نقصان پہونچایا یہ کیا وہ کیا - اس کی وجہ آپ لوگ سمجھ گئے ہونگے کہ یہی معقول بحث ہی جو جوابجات صحیحہ پر مبنی ہوتی ہے نہ کہ زبانی رام کہانی اور گالی گلوچ ؎

مجھ میں اک عیب بڑا ہی کہ وفادار ہوں میں + اُنمیں دو وصف ہیں بدخو بھی ہیں خودکام بھی ہیں

# ڈوئی کے متعلق ایک اعتراض اور اُسکا جواب

امرتسر کے ایک مرزائی نے بڑی جانفشانی سے ڈوئی والی پیشگوئی مندرجہ مرقع نمبر ا پر زبانی ایک اعتراض کیا - پہلے تو میں اسکو قابل ذکر نہ جانتا تھا کیونکہ وہ اعتراض محض اُس کی بے سمجھی کا نتیجہ تھا اس لئے انتظار تھا کہ باقاعدہ چھپکر آئیگا تو جواب دیا جائیگا چنانچہ بعد معمولی گفتگو کے یہی جواب میں نے اُسکو زبانی بھی دیا مگر چونکہ بعض قرائن سے معلوم ہوا کہ امرتسر کے مرزائی اس اعتراض کو بہت بڑا وزنی جانتے ہیں اس لئے اُسکا ذکر مع جواب کے کیا جاتا ہے -

اعتراض یہ تھا کہ ڈوئی کے متعلق جو آپنے لکھا ہے کہ مرزا صاحب نے اُس کے متعلق کوئی پیشگوئی نہیں کی تھی بلکہ محض دعوت دی تھی کہ مقابلہ کے لئے آؤ - یہ ٹھیک نہیں بلکہ پیشگوئی بھی تھی چنانچہ آپ ہی کی عبارت منقولہ مرقع نمبر ا صلا سے پیشگوئی ثابت ہوتی ہے جو یہ ہے کہ ؎

اگر اس (ڈوئی) نے اس نوٹس کا جواب نہ دیا اور یا اپنے لاف وگزاف کے مطابق دعا کردی اور پھر دنیا سے قبل میری وفات کے اٹھایا گیا تو یہ تمام امریکہ کے لئے ایک نشان ہوگا "

مگر حقیقت میں معترض کو اس عبارت کی ترکیب سمجھنے میں غلطی ہوئی اسلئے بہتر ہے کہ اس کی ترکیب اُسکو اور اُس کے دیگر ہم خیالوں کو بتا دی جائے غالباً ترکیب کا سمجھنا ہی اُنکی غلط فہمی کے دور کرنے کو کافی ہوگا - پس ترکیب یہ ہے :-

"اگر" سے لیکر "جواب نہ دیا" تک جو فقرہ ہے یہ شرط اوّل ہے "اور یا" سے لیکر "دعا کردی" تک یہ فقرہ شرط دوئم ہے "اور پھر" سے لیکر "اٹھایا گیا" تک اس دوسرے فقرہ پر عطف ہے

"تو یہ تمام امریکہ کے لئے نشان ہوگا" یہ فقرہ دونوں شرطوں (اوّل اور دوم) کی جزا ہے۔ اصل کلام یوں ہے کہ اگر اُس نے اس نوٹس کا جواب نہ دیا تو امریکہ والوں کے لئے نشان ہوگا اور اگر اُس نے دعا کر دی اور پھر مرگیا تو بھی امریکہ والوں کے لئے نشان ہوگا۔ اس کلام سے یہ ثابت ہوا کہ نوٹس کے جواب نہ دینے کی صورت میں بھی وہ مرجائیگا۔ بلکہ اُسکا مرنا دعا کرنے پر مرتب ہے چنانچہ ریویو آف ریلیجز سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس نوٹس کے بعد مرزا نے ایک اشتہار دیا جسکی بابت اڈیٹر ریویو نے لکھا ہے کہ "اس اشتہار کا عنوان یہ تھا۔ پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہوتا ہے اب یہ خالی مباہلہ کی دعوت نہیں رہی تھی" (دیکھو مرقع نمبر ۱ صفحہ)

اس اقتباس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ اس اشتہار سے پہلے کے تمام اشتہارات صرف دعوت مباہلہ تھے پیشگوئی نہ تھی۔ پس اس سے زیادہ کیا ثبوت ہوسکتا ہے کہ ڈوئی کے متعلق مرزا صاحب کی کوئی پیشگوئی نہیں ہے کہ وہ مجھ سے پہلے مریگا۔ اگر کسی کو ہمت ہے تو ہمیں دکھلائے اور انعام پائے۔ وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ × +

## گلدستہ قادیانی

افسوس دو تین ہفتوں سے مرزا صاحب قادیانی کو الہامات کی بندش ہے گویا قبض ہے مستفیضان درگاہ منتظر رہتے ہیں مگر جواب نفی میں ملتا ہے ؎ آنچہ دانا کند کند ناداں۔ یک بعد از حصول رسوائی۔ ضلع گجرات پنجاب میں ایک مرزائی کا لڑکا آلودہ طاعون ہو کر صحت یاب ہوا۔ اسپر مرزائیوں نے مشہور کیا ہے کہ "مسیح نے مردہ زندہ کیا"۔ چہ خوش ؎ ایں کرامت ولی ما چہ عجب۔ گربہ شاشید وگفت باراں شد حالانکہ سینکڑوں طاعون زدہ اچھے بھی ہوتے ہیں ہمارے دوست حکیم محمد الدین صاحب امرتسر چوک ڈھاب کھٹیکاں میں مطب کرتے ہیں جنکے ہاتھ سے ہر موسم میں کئی ایک طاعون زدہ اچھے ہوتے ہیں۔ تاہم نہ وہ مسیح ہیں نہ مہدی۔ مرزائیوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ مولوی فیروز الدین مرحوم ڈسکوی بھی مرزائی تھے حالانکہ انہوں نے کئی دفعہ بلکہ ایک دفعہ سیالکوٹ کی عدالت میں ہمارے سامنے مرزائی ہونے سے مخالفت کا اظہار کیا تھا۔ کاش انکی زندگی میں ایسا دعویٰ کرتے تاہم امید ہے کہ مولوی صاحب موصوف کے خاص یا کوئی دوست اس پر روشنی ڈالینگے۔ مرزا صاحب نے فتویٰ دیا ہے کہ بموجب صحیح حدیث طاعون کی ابتدائی حالت ہو تو اُس شہر سے نکلجانا چاہئے (بدر ۲ جون ۱۹۰۴ء) کیا مرزا جی بتا سکتے ہیں کہ یہ حدیث کس کتاب میں ہے اگر نہ بتا دیں تو بموجب حدیث شریف...